السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(حضورﷺ پر نور فرماتے ہیں کہ اگر عیسیٰؑ اور موسیٰؑ میرے زمانے میں ہوتے توان کو میری پیروی کے بغیر کوئی چارہ نہ تھا کیا یہ حدیث صحیح ہے۔ یا بے اصل بے بنیاد؟ (محمد بن ولی جوناگڑھی ازرنگون

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث مشکواۃ میں یوں آتی ہے۔ "لوکان موسی حیا لما وسعه الا اتباعی" اگر موسیٰؑ زندہ ہوتے تو میری پیروی کرتے۔ عیسیٰؑ کا لفظ کسی صحیح حدیث یا معلوم الاسناد حدیث میں نہیں آیا۔ صرف تفسیر بن کثیر میں زیر آیت

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ 81 سورة آل عمران

یوں مرقوم ہے۔ "وفی بعض الاحادیث لوکان موسی وعیسی" حیین لیکن نہ اس کی سند بتائی ہے۔ نہ اس کا مخرج اس لئے صحیح معلوم الاسناد کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص386

محدث فتویٰ